FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Version No.			
4	0	3	1

ROLL NUMBER					

Answer Sheet No.______________

Sign. of Candidate ______________

Sign. of Invigilator ______________

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی ۔ II

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1.	'تشبیہ' کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	نو	سات	پانچ	آٹھ
2.	کسی شخص کا اپنی سرگزشتِ زندگی خود تحریر کرنا کیا کہلاتا ہے؟	روداد	خاکہ	آپ بیتی	رپورٹ
3.	"اسے یہاں سے جانے دو" میں "دو" کون سا فعل ہے؟	اصل فعل	فعل ماضی	فعل ماضی استمراری	امدادی فعل
4.	ایک طنز نگار کا مقصد کیا ہوتا ہے؟	تنقید برائے تنقید	ہنسی اڑانا	تذلیل	اصلاح
5.	سوالیہ جملے کے آخر میں کون سی علامت کا استعمال کیا جاتا ہے؟	:	" "	؟	-
6.	جب ایک جملہ کسی اور جملے کی وجہ یا سبب بیان کرے تو کیا کہلائے گا؟	استدراکی جملہ	سببی جملہ	وصفی جملہ	تمیزی جملہ
7.	روز مرہ میں الفاظ کن معنوں میں استعمال ہوتے ہیں؟	حقیقی	مجازی	خیالی	مخصوص
8.	"غم کھانا" قواعد کی رو سے کیا ہے؟	روز مرہ	کنایہ	محاورہ	تلمیح
9.	جملہ مکمل کریں۔ "قصص الہند" بِک:	گئی	گئے	گیا	گئیں
10.	وہ نغمہ داؤد پرندوں کی صدائیں پیراہن یوسف کی وہ تاثیر ہوائیں اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟	تضاد	تلمیح	تفریق	تکرار
11.	"رموز" 'رمز' کی جمع ہے جس کے معانی ______ ہیں۔	اشارہ	وضاحت	تشبیہ	طنز
12.	"عذرا کی گڑیا" قواعد کی رو سے کیا ہے؟	مرکبِ توصیفی	مرکبِ اشاری	مرکبِ تام	مرکبِ اضافی
13.	جملہ معترضہ کے لیے کون سی علامت استعمال کی جاتی ہے؟	( )	" "	؟	؛
14.	کون سی نظم میں قافیہ، ردیف، وزن اور بحر کی پابندی نہیں ہوتی ہے؟	پابند	آزاد	معریٰ	سانیٹ
15.	آ کے پتھر تو مرے صحن میں دو چار گرے جتنے اس پیڑ کے پھل تھے پس دیوار گرے اس شعر میں قواعد کی رو سے کون سی صفت استعمال ہوئی ہے؟	صفت الاعداد	صفتِ نسبتی	صفتِ ذاتی	صفتِ شخصی
16.	جس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں، کیا کہلاتی ہے؟	مسدس	مخمس	مثلث	رباعی
17.	آمنہ نے اپنا گھر بار، مال اسباب، دکانیں سب کچھ فروخت:	کیے	کر دیے	کر دی	کر دیا
18.	"چولہا ٹھنڈا کیا ہوا سب نے منہ موڑ لیا" علم بیاں کی رو سے کس کی مثال ہے؟	تلمیح	تکرار	کنایہ	مجاز مرسل
19.	سکتے سے زیادہ ٹھہراؤ کے لیے کون سی علامت استعمال کی جاتی ہے؟	وقفہ	رابطہ	تفصیلیہ	خط
20.	تشبیہ میں 'مشبہ' اور 'مشبہ بہ' کیا کہلاتے ہیں؟	وجہ شبہ	طرفین تشبیہ	وجہ جامع	غرضِ تشبیہ

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت: 2:35 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 80

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 36)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

پیراگراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں: (5 x 3 = 15)

جب اسے پنشن وصول کرتے تین سال گزر گئے تو جاڑے کی ایک رات کو وہ کسی کام سے بستر سے اٹھا، گرم گرم لحاف سے نکلا تھا سرد اور تند ہوا تیر کی طرح سینے میں لگی اور اسے نمونیا ہو گیا۔ بیٹوں نے اس کے بہتیرے علاج معالجے کرائے۔ اس کی بیوی اور بہو دن رات اس کی پٹی سے لگی بیٹھی رہیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ وہ کوئی چار دن بستر پر پڑے رہنے کے بعد مر گیا۔ اس کی موت کے بعد اس کا بڑا بیٹا مکان کی صفائی کر رہا تھا کہ پرانے اسباب کا جائزہ لیتے ہوئے ایک بوری میں سے اسے یہ کتبہ مل گیا۔ بیٹے کو باپ سے بے حد محبت تھی۔ کتبے پر باپ کا نام دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو بھر آئے اور وہ ایک محویت کے عالم میں اس پر خطاطی و نقش و نگار کو دیکھتا رہا۔ اچانک اسے ایک بات سوجھی جس نے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا کر دی۔ اگلے روز وہ کتبے کو ایک سنگِ تراش کے پاس لے گیا اور اس سے کتبے کی عبارت میں تھوڑی سی ترمیم کرائی اور پھر اسی شام اسے اپنے باپ کی قبر پر نصب کر دیا۔

سوالات:

(i) باپ کیسے بیمار ہوا؟
(ii) بیماری کے دوران باپ سے گھر والوں کا سلوک کیسا تھا؟
(iii) بیٹے کو کتبہ کیسے اور کہاں سے ملا ہوا؟
(iv) کتبے پر نظر پڑتے ہی بیٹے کی کیا کیفیت ہوئی؟
(v) بیٹے کی آنکھوں میں چمک کیوں پیدا ہوئی؟ اور اس نے کیا کیا؟
(vi) آپ کے خیال میں بیٹے نے کتبے میں کیا ترمیم کروائی؟
(vii) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: (3 x 3 = 09)

تمہاری تیغ تیز پر وطن کو افتخار ہے ۔۔۔ وطن کی مرگ و زیست کا تمہیں پہ انحصار ہے
تمہیں ہو جنکے دل میں اس کا عشق بیقرار ہے ۔۔۔ لگائے دل میں اک لگن بڑھے چلو بڑھے چلو
دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو بڑھے چلو
بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو چلو

سوالات:

(i) بند کے مطابق اہلِ وطن کس بات پر فخر کرتے ہیں؟
(ii) وطن کے عروج و زوال کا انحصار کس بات پر ہے؟
(iii) مسلح افواج کا کون سا جذبہ انھیں حرکت و عمل پر آمادہ رکھتا ہے؟
(iv) اس بند کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(یا)

اے دوست دل میں گردِ کدورت نہ چاہیے ۔۔۔ اچھے تو کیا، بروں سے بھی نفرت نہ چاہیے
کہتا ہے کون پھول سے رغبت نہ چاہیے ۔۔۔ کانٹے سے بھی مگر تجھے وحشت نہ چاہیے
کانٹے کی رگ میں بھی ہے لہو مرغزار کا
پالا ہوا ہے وہ بھی نسیم بہار کا

سوالات:

(i) اس بند میں شاعر نے کن باتوں سے منع کیا ہے؟
(ii) شاعر کے مطابق کانٹے کی رگ میں کیا موجود ہے؟
(iii) مندرجہ بالا بند میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔
(iv) یہ بند کس ہیئت میں ہے؟ تعریف لکھیں۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i)
خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

(ii)
بھری دنیا میں جی نہیں لگتا
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی

(iii)
ہو رہا ہے جو، اسی طرح سے ہونا تھا یہاں
اس لیے ہم نے کسی بات پر حیرت نہیں کی

سوالات:

(i) شعر نمبر (i) کے مطابق آدابِ عشق کا تقاضا کیا ہے؟
(ii) شاعر کا بھری دنیا میں دل کیوں نہیں لگتا؟
(iii) تیسرے شعر میں کے مطابق شاعر نے کسی بات پر حیرت کیوں نہیں کی؟

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 06)**

(i) صنعتِ تفریق کی تعریف کریں اور ایک شعری مثال لکھیں۔

(ii) درج ذیل جملوں میں سے امدادی فعل تلاش کر کے لکھیں:

الف۔ مجھے اپنا کام کرنے دو　　ب۔ بچہ درد سے چیخ اٹھا　　ج۔ ناصر نے کھانا کھالیا

(iii) درج ذیل اشعار میں سے قافیہ ردیف الگ الگ کر کے لکھیں:

کوئی امکاں نہیں تجھ تک رسائی کا
ادا حق ہو گیا تیری جدائی کا
ہمیشہ کے اکیلے پن سے گھبرا کر
کوئی دعویٰ نہیں کرتا خدائی کا

حصہ سوم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: **(06)**

الف۔ اختر اور منظور کی دوستی بہت بڑھ گئی تھی۔ منظور کی ذات اس کی نظروں میں مسیحا کا رتبہ رکھتی تھی کہ اس نے اس کو دوبارہ زندگی عطا کی تھی اور اس کے دل و دماغ سے وہ تمام کالے بادل ہٹا دیے تھے جن کے سائے میں وہ اتنی دیر تک گھٹی گھٹی زندگی بسر کرتا رہا تھا۔ اس کی قنوطیت، رجائیت میں بدل گئی تھی، اسے زندہ رہنے سے دلچسپی ہو گئی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ بالکل ٹھیک ہو کر ہسپتال سے نکلے اور ایک صحت مند زندگی بسر کرنی شروع کر دے۔

ب۔ اس دور میں تعلیم کا مستند طریقہ وہی تھا جو آج مہذب ملکوں میں جاری ہے یعنی املا جس کو اردو میں لیکچر دینا کہتے ہیں استاد ایک بلند مقام مثلاً کرسی یا منبر پر بیٹھ جاتا تھا اور کسی فن کے مسائل زبانی بیان کرنا شروع کرتا تھا۔ طالب علم جو ہمیشہ قلم دوات لے کر بیٹھتے تھے ان تحقیقات کو استاد کے خاص لفظوں میں لکھتے جاتے تھے اور اس طرح ہر ایک کی مستقل کتاب تیار ہو جاتی تھی اور "امالی" کے نام سے مشہور ہوتی تھی۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ **(06)**

الف۔
فاطمہ تو آبروئے امتِ مرحوم ہے
ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے
یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر
ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت کس قدر
اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں
بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں

ب۔
وہ پھیلنا خوشبو کا وہ کلیوں کا چٹکنا
وہ چاندنی مدھم، وہ سمندر کا جھلکنا
وہ چھاؤں میں تاروں کی گل تر کا مہکنا
وہ جھومنا سبزہ کا، وہ کھیتوں کا لہکنا
شاخوں سے ملی جاتی ہیں شاخیں وہ اثر ہے
کہتی ہے نسیم سحری "عید سحر" ہے

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ **(3+3+3=9)**

الف۔
کون کہتا ہے کہ موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا
تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا
گھر میں گھِر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا
تیرے پہلو سے جو اُٹھوں گا تو مشکل یہ ہے
صرف ایک شخص کو پاؤں گا جدھر جاؤں گا

ب۔
تجھ سے بچھڑ کے ہم بھی مقدر کے ہو گئے
پھر جو بھی در ملا ہے اسی در کے ہو گئے
پھریوں ہوا کہ غیر کو دل سے لگا لیا
اندر وہ نفرتیں تھیں کہ باہر کے ہو گئے
کیا لوگ تھے کہ جان سے بڑھ کر عزیز تھے
اب دل سے محو نام بھی اکثر کے ہو گئے

سوال نمبر ۶: ایک درخت کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (یا) **(08)**

کالج میں منعقدہ کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ **(15)**

الف۔ تعمیرِ وطن اور طلباء کا کردار　　ب۔ سائنس کا ارتقاء

ج۔ میرا پسندیدہ شاعر　　د۔ کرونا کی وبا